باب۔۲

ایمان

(ایمان، قول اور فعل دونوں کو کہا جاتا ہے)

[وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ،(البقرۃ:۲۵)]

[أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَـٰذِهِ إِيمَانًا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا،(التوبۃ:۱۲۴)]

[وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ،(محمد:۱۷)]

حدیث۷: رسول اکرمؐ نے فرمایا، اسلام کے پانچ ستون ہیں۔۔۔ (۱) کلمہ طیبہ (۲) فرض نمازیں (۳) زکاۃ (۴) حج اور (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث۸: ایمان کی ۶۰ سے زیادہ شاخیں ہیں، اور حیا، ان میں کی ایک شاخ ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۹، ۱۰: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے کوئی ایذا نہ پائیں۔ راویان: عبداللہ بن عمرؓ، ابوموسیٰؓ۔

حدیث۱۱: آپؐ کا ارشاد ہے، جسے جانتے ہو کھانا کھلاؤ اور سب کو سلام کرو۔ راوی: عبداللہ بن عمروؓ۔

حدیث۱۲: مومن وہ ہے جو دوسرے کے لیے وہی چاہے جو خود کے لیے پسند کرتا ہے۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۱۳، ۱۴: کوئی اس وقت تک مومن نہیں کہلا سکتا جب تک کہ اس کے نزدیک نبی معظمؐ، اس کے ماں باپ، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جائیں۔ راویان: ابوہریرہؓ، انسؓ۔

حدیث۱۵: مومن وہ ہے جو: ۱۔ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرے ۲۔ کسی سے محبت کرے تو بھی صرف اللہ کے لیے ۳۔ کفر کی طرف لوٹنے کو آگ میں گر جانا سمجھے۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۱۶: حضورؐ فرماتے ہیں، انصار سے محبت کرنا ایمان ہے اور ان سے دشمنی منافقت۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۱۷: ارشاد نبویؐ ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، چوری نہ کرنا، زنا نہ کرنا، اولاد کو قتل نہ کرنا، کسی پر بہتان نہ باندھنا اور اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی نہ کرنا۔۔۔ یہ سب ایمان میں شامل ہے۔ راوی: عبادہ بن الصامتؓ۔

حدیث۱۸: رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ فتنوں سے دور رہنا ایمان ہے۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۱۹: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسے سہل کام کرنے کی تلقین فرماتے جن پر ہمیشگی بھی قائم رہ سکے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۲۰: مومن وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھے، ہر ایک سے صرف اللہ کی خاطر محبت کرے اور ایمان اختیار کرنے کے بعد کفر سے بچے۔ راوی: انسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۵)۔

حدیث ۲۱: نبی کریمؐ نے فرمایا، جس میں رائی برابر بھی ایمان ہو تو وہ گناہوں کے سبب دوزخ میں ڈالے جانے کے باوجود، اس سے نکال لیے جائیں گے۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۲۲: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں حضرت عمرؓ کو لمبی قمیص پہنے دیکھا تو اس کی تعبیر "دین" فرمائی۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۲۳: ارشاد نبیؐ ہے کہ حیا، جزو ایمان ہے۔ راوی: عبداللہ بن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۸)۔

حدیث ۲۴: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھے کلمہ شہادت دینے، نماز پڑھنے اور زکاۃ نہ دینے والوں سے جنگ کا حکم ہے۔ اور جو ایسا کرلیں اس کی جان اور مال محفوظ ہوں گے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۲۵: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، جہاد کرنا اور مقبول حج بہترین عمل ہیں۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۲۶: صدق دلی سے ایمان نہ لانے والا صحیح مومن نہیں۔ راوی: سعد بن ابی وقاصؓ۔

حدیث ۲۷: آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ ایمان یہ ہے کہ لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور جسے جانتے ہو اور جسے نہیں جانتے سب کو سلام کرو۔ راوی: عبداللہ بن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۱)۔

حدیث ۲۸: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ہے کہ شوہر کے ہر طرح سے خیال رکھنے کے باوجود بیوی کا معترف نہ ہونا، بے ایمانی ہے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۲۹: حضورؐ نے فرمایا، جب دو مسلمان ایک دوسرے پر تلوار اٹھالیں تو قاتل اور مقتول دونوں ایمان سے خارج ہیں اور دونوں ہی دوزخی ہیں۔ راوی: احنف بن قیسؓ۔

حدیث ۳۰: رسول اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ اپنے غلام کو حقیر جاننا جاہلیت کی نشانی ہے۔ جب کہ اس کا ہر طرح سے خیال رکھنا، ایمان ہے۔ راوی: معرورؓ۔

حدیث ۳۱: مومن ظلم نہ کرے، اور شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔ راوی: عبداللہ ابن مسعودؓ۔

حدیث ۳۲: جھوٹ بولنے والا، وعدہ خلافی کرنے والا اور خیانت کرنے والا منافق ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۳۳: آپؐ نے فرمایا کہ جن میں یہ چار باتیں ہوں وہ خالص منافق ہے۔ (۱) جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔ (۲) جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ (۳) جب وعدہ کرے تو خلاف کرے۔ (۴) جب لڑے تو بےہودگی کرے۔ راوی: عبداللہ بن عمرؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۳۴: ارشاد نبیؐ ہے کہ شب قدر میں قیام کرنے والے کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۳۵: آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ جہاد کرنا ایمان کا جزو ہے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۳۶: رمضان کی راتوں میں قیام کرنے والے کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۳۷: آپؐ نے فرمایا کہ رمضان میں روزے رکھنا، ایمان ہے۔ روزہ دار کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۳۸: دینِ اسلام بہت آسان ہے۔ لہٰذا سختی کو چھوڑو اور اعتدال کو اختیار کرو۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۳۹: نماز ایمان ہے، چاہے وہ تحویل قبلہ سے پہلے کی ہو یا بعد کی۔ راوی: براء بن عازبؓ۔

حدیث ۴۰، ۴۱: رسول کریمؐ نے فرمایا کہ دینِ اسلام کی خوبی یہ ہے کہ آدمی کے مسلمان ہو جانے پر اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ پھر آگے کی نیکیوں پر دس گنا سے سات سو گنا تک کا ثواب بھی قائم ہو جاتا ہے۔۔۔ لیکن یہ بھی یاد رہے کہ گناہوں پر عذاب بھی اسی قدر ہو سکتا ہے۔ راویان: ابو ہریرہؓ، ابو سعید خدریؓ۔

حدیث ۴۲: حضورؐ کا ارشاد ہے کہ اپنے نیک اعمال کی ذمہ داری اس قدر لو جتنی تم میں طاقت ہو۔ یعنی ایسے کام کرو جسے ہمیشہ کر سکو۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹)۔

حدیث ۴۳: فرمان نبویؐ ہے کہ کلمہ طیبہ کا پڑھنے والا دوزخ سے نکال لیا جائے گا۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۴۴: جب آیت، اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا، [یعنی آج میں نے تمھارے دین کو کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تمام اور پوری کر دی اور دینوں میں سے تمھارے لیے اسلام کو پسند کیا۔ (المائدہ: ۳)] نازل ہوئی تو اس وقت رسول اکرمؐ عرفات میں مقیم تھے اور وہ جمعہ کا دن تھا۔ یہ اہم ترین آیت ہے لہٰذا اس دن اور اس مقام کو ضرور یاد رکھنا چاہیے۔ راوی: حضرت عمرؓ۔

حدیث ۴۵: ارشاد نبیؐ ہے، ایک دن کی نمازیں ۵ ہیں۔ روزے صرف رمضان میں فرض ہیں۔ اور زکاۃ ادا کرنا بھی ضروری ہے۔۔۔ جو اس سے زیادہ کرنے کا خواہشمند ہو وہ اس کی خوشی ہے اور یقیناً اس میں اس کی کامیابی ہے۔ راوی: طلحہ بن عبید اللہؓ۔

حدیث ۴۶: حضورؐ نے فرمایا، جو جنازے کی نماز پڑھے اسے ایک قیراط کا ثواب ہے۔ اور جو اس کی تدفین میں بھی شامل رہتا ہے وہ دو حصے ثواب لے کر لوٹتا ہے، جب کہ ہر حصہ جبل اُحد کے برابر ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جنازے میں شرکت ایمان ہے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۴۷: ارشادِ رسولؐ ہے کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔ راوی: زبیدؒ۔

حدیث ۴۸: شب قدر کو رمضان کی پچیسویں، ستائیسویں اور انتیسویں راتوں میں تلاش کرو۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۴۹: ایمان یہ ہے کہ تم اللہ اور اس کے فرشتوں پر، آخرت میں اللہ سے ملنے پر اور اللہ کے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور قیامت کا یقین کرو۔۔۔ اسلام یہ ہے کہ اللہ کی عبادت کرو، شرک نہ کرو، نماز پڑھو، زکاۃ ادا کیا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔۔۔ اور احسان یہ ہے کہ عبادات میں خشوع اور خلوص پیدا کرو۔۔۔ قیامت کب آئے گی اس سے کوئی واقف نہیں۔ البتہ اس کی کچھ نشانیاں ضرور ہیں۔ یہ سب باتیں ایمان کے جزو ہیں۔ راویان: انسؓ اور عبادہ بن صامتؓ۔

حدیث ۵۰: آپؐ نے فرمایا کہ ایمان کی حالت ایسی ہے کہ جب اس کی بشاشت دلوں میں مل جائے تو پھر کوئی اس سے ناخوش نہیں ہو سکتا۔ یعنی کفر نہیں کرتا۔ راوی: عبد اللہ ابن عباسؓ۔

حدیث ۵۱: حلال اور حرام تو ظاہر ہیں۔ لیکن جس نے مشکوک چیزوں سے بھی اپنے آپ کو بچا لیا گویا اس نے اپنے دین کو بچا لیا۔ خبردار ہو جاؤ کہ تمھارا دل جب ٹھیک رہتا ہے تو سب کچھ ٹھیک رہتا ہے۔ لیکن اگر کہیں یہ بگڑ جائے تو تمام بدن بگڑ جاتا ہے۔ راوی: نعمان بن بشیرؓ۔

حدیث ۵۲: ربیعہ خاندان کے لوگ آنحضرتؐ سے ملنے آئے اور خواہش ظاہر کی کہ انھیں نصیحت فرمائیں۔ آپؐ نے فرمایا، اللہ اور اس کے رسول پر ایمان، فرض نماز پڑھنا، زکاۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا اور مالِ غنیمت کے پانچویں حصے (یعنی خمس) کو بیت المال میں جمع کرنا، سب ایمان ہے۔ اور فرمایا کہ نشہ آور چیزوں کے پینے سے بچو۔ راوی: ابو جمرہؓ۔

حدیث ۵۳: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ جو جس نیت سے کام کرے گا نتیجہ بھی ویسا ہی پائے گا۔ راوی: حضرت عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱)۔

حدیث ۵۴، ۵۵: رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ ثواب کی نیت سے خرچ کرنا صدقہ ہے، یہاں تک کہ اپنے بیوی بچوں پر بھی خرچ کرنا صدقہ ہے۔ راویان: ابو مسعودؓ، سعد بن ابی وقاص۔

حدیث ۵۶، ۵۷: نماز روزے کے علاوہ مسلمانوں سے خیر خواہی کرنا بھی ایمان ہے۔ راویان: جریر بن عبد اللہؓ، زیاد بن علاقہؒ۔

Siddiqui Publications